مرزا غالبؔ

(1797 – 1869)

مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ کی ولادت آگرے میں ہوئی۔ ابھی وہ بچّے ہی تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا۔ ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔ شادی کے بعد غالبؔ دہلی آگئے۔ یہاں کے علمی اور ادبی ماحول میں ان کے شعری ذوق کی تربیت ہوئی۔ بہت جلد انھوں نے اپنی الگ پہچان بنالی اور اعلیٰ ادبی مقام حاصل کرلیا۔ غالبؔ نظم اور نثر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ دونوں میں ان کا انداز بہت منفرد اور دل کش ہے۔

خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی ان کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ان کی شاعری میں انسان کے وجود اور اس کی دنیا کے گہرے مسئلوں کا بیان ملتا ہے۔ غالبؔ جتنے بڑے مفکّر تھے اتنے ہی بڑے فنکار بھی تھے۔ اپنے کلام کی وسعت کے ساتھ ساتھ غالبؔ اپنی صنّاعی اور اپنی طبّاعی کے لیے بھی ہمشیہ یاد رکھے جائیں گے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ غالبؔ نے جو بلند مرتبہ شاعری میں حاصل کیا وہی مرتبہ ان کی نثر کو بھی حاصل ہے۔

’دیوان غالب‘ میں بہ مشکل دو ہزار اشعار ہیں لیکن غالب ہندوستان ہی نہیں دنیا کے بڑے شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کے خطوط کے مجموعے ’اردو معلّٰی‘ اور ’عودِ ہندی‘ کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔

© NCERT not to be republished

غزل

کوئی اُمّید بَر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

موت کا ایک دن معیّن ہے
نیند کیوں رات بھر نہیں آتی

آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہیں آتی

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چُپ ہوں
ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

کعبے کس منہہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

(غالبؔ)

© NCERT not to be republished

مشق

● معنی یاد کیجیے:

اُمّید بر نہ آنا	:	اُمّید پوری نہ ہونا
صورت	:	تدبیر، طریقہ
معیّن	:	طے شدہ
مگر	:	شاید

● غور کیجیے:

'آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی'
یہاں 'آگے' کے معنی 'پہلے' کے ہیں۔
'ورنہ کیا بات کر نہیں آتی'
یہاں 'کر' کے معنی ہیں 'کرنا'۔ یہ پرانا طریقہ ہے۔ آج کل اس کا استعمال اس طرح نہیں ہوتا۔

● سوچیے اور بتائیے:

1۔ 'کوئی صورت نظر نہیں آتی' سے کیا مراد ہے؟
2۔ دوسرے شعر کا مفہوم بیان کیجیے۔
3۔ کعبے جانے سے شاعر کو شرم کیوں آتی ہے؟

● عملی کام:

☆ اس غزل کے قافیے اپنی کاپی میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished